وابستہ کرلی ہیں۔ نفاذِ اسلام، قوم کی سب سے بڑی آرزو اور امید ہے۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ ملک کا ایک فیصد "روشن خیال" طبقہ حسبِ سابق، نفاذِ اسلام کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کی کوشش کرے گا۔ صدر مملکت کے لئے یہ عہدہ خود انہی کے بقول "بہت بڑی آزمائش ہے"۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ قیامِ پاکستان کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لئے اپنے اختیارات اور صلاحیتیں پوری قوت سے بروئے کار لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

گیمبیا میں قادیانیوں کا کریا کرم

پچھلے دنوں براعظم افریقہ کے شمال مغربی ملک، جمہوریہ گیمبیا کے صدر جناب یحییٰ ابوبکر جے جے جمی نے مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں کو کافر قرار دیتے ہوئے ان کی تمام عبادت گاہوں اور تعلیمی اداروں کو سرکاری تحویل میں لینے کا اعلان کردیا ہے۔ عالمِ اسلام کے لئے یہ بہت خوش کن اور خوش آئند خبر ہے۔ جنوبی افریقہ کی اعلیٰ ترین عدالت پہلے ہی قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے چکی ہے۔

گیمبیا میں اسلامی تہذیب کو آٹھ سو سال پرانی ہے لیکن انگریزوں نے اپنے دور اقتدار میں مسلمانوں کو پسماندہ کرنے کی بہت کوشش کی۔ ۱۹۶۵ء میں آزاد ہونے سے پہلے یہ ملک برطانوی قبضے میں تھا۔ انگریزوں نے یہاں، ۹۶ فیصد مسلمان آبادی میں، قادیانی مشن قائم کیے۔ قادیانی مشنری اس بات کی تبلیغ کرتے تھے کہ انگریزوں کی اطاعت فرض ہے۔ جب انگریز گیمبیا کو آزادی دینے پر مجبور ہوئے تو انہوں نے ۱۹۶۴ء میں فرمان سنگاٹ کو پاکستان بھیجا تھا۔ اس نے ربوہ آکر مرزا بشیر الدین محمود کی بیعت کی۔ ۱۹۶۵ء میں برطانیہ نے گیمبیا کو آزادی دی تو فرمان سنگاٹ کو اپنا قائم مقام بنا کر اسے پورے ملک کا قبضہ دے دیا۔ ۱۹۶۵ء میں مرزا ناصر اپنے باپ کا جانشین بنا تو اس نے فرمان سنگاٹ سے کہا کہ وہ ربوہ خط لکھے کہ اسے مرزا غلام احمد کے پرانے کپڑے بطور تبرک درکار ہیں۔ یہ مشورہ مرزا کے اس الہام کو پورا کرنے کیلئے دیا گیا تھا کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔ فرمان سنگاٹ کو یہ برکت بہت مہنگی پڑی۔ ادھر ربوہ سے کپڑے پہنچے ادھر گیمبیا میں انقلاب آیا اور سنگاٹ کو معزول کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ داؤد جوارا گیمبیا کے سربراہ قرار پائے جو پہلے نائب گورنر تھے۔ مرزا کے کپڑوں کی دوسری برکت یہ ظاہر ہوئی ہے کہ حکومت نے اب قادیانیوں کے خلاف یہ تاریخی فیصلہ صادر کیا ہے۔

گزشتہ چند مہینوں میں قادیانی سربراہ مرزا طاہر کی غیر معمولی اچھل کود اور غیر ضروری ہذیان سرائی کا نقد جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے، پاکستان کے صدارتی انتخاب اور گیمبیا کے صدارتی فیصلے کی صورت میں سب کے سامنے ہے۔ اے کاش! مرزائی امت، "مرزاہٹ" چھوڑ کر ہدایت کے راستے پر آجائے۔